



## سوال

کیا نبی کریم علم غیب جانتے تھے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین کیا ہم اس طرح کہہ سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب جزوی ہے اور اللہ تعالیٰ کا علم غیب کلی ہے اگر نہیں کہہ سکتے تو کیوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1- یہ کہنا جائز نہیں ہے، کیونکہ علم غیب صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اس نے اس میں سے کسی کو کچھ بھی نہیں دیا ہے، نہ جزوی طور پر کچھ دیا ہے اور نہ کلی طور پر کچھ دیا ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیات مبارکہ ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَنْ يَّخْبُرُوْهُ ۚ سُوْرَةُ النَّمْلِ ۱۰ ...

اسے نبی! ان سے کہو نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں، غیب کو سوائے ا کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

وَعِنْدَ مَفٰرِجِ الْغَيْبِ لَا يَعْطُبُهُا اِلَّا اَنْبِیَآءُ ۙ وَيُعَلِّمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَشْفُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّشْفُؤْ مِنْ دُوْنِهَا لَعَلَّهَا لَا يَعْلَمُهَا ۗ وَالَّذِيْنَ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا يَرُوْهُنَّ اِلَّا نُوْرٌ اِلٰتِیْ ۙ كَتِیْبٌ مُّبِیْنٌ ۚ سُوْرَةُ الْاِنْعَامِ ۵۹ ...

اور اسی کے پاس ہیں نجیال غیب کی نہیں جانتا انہیں کوئی سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے اور جو سمندر میں ہے اور نہیں چھڑتا کوئی پتہ مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کے تاریک پردوں میں ایسا ہے اور نہیں کوئی تر اور نہ خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے۔

بِوَاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۙ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ بِوَالْزَحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۚ سُوْرَةُ الْحَشْرِ ۲۲ ...

وہا ہی ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جلنے والا غائب و حاضر کا بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔

ان تمام آیتوں کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ غیب کا علم صرف ا ہی کے خاص ہے اس کے علاوہ کسی کے پاس یہ علم نہیں کہ وہ چھپی ہوئی چیزوں کو جان لے۔



هدا ما عندي والهدا علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ